Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الفضل لعلکم تعقلون

رجسٹرڈ نمبر ۴۲۵

روزنامہ

الفضل

یوم دوشنبہ

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۳۱ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۷ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۶

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق تازہ اطلاع

کنری ۲۵ مارچ۔ بذریعہ تار اطلاع ملی ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گذشتہ رپورٹ کے بعد دانت درد۔ ضعف حرارت اور بے چینی کی وجہ سے ناساز رہی۔ آج جمعرات کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے درد میں کمی ہے۔ اور حالت رو بہ ترقی ہے۔ احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں باوجود صحت کی خرابی کے حضور روزانہ کئی کئی گھنٹے اسٹیٹ کے معاملات کا معائنہ فرماتے رہے۔

حضرت صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ نے بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے گذشتہ رات بے چینی میں گذاری۔ آج حالت بہتر ہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور اہلبیت وخدام اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ

زمانہ مسیح موعود علیہ السلام کا ایک نشان

اخبار اہلحدیث کے کسی گذشتہ پرچہ میں ایک صاحب اہلحدیث نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجلس علم وعرفان کی ایک حقیقت افروز تشریح و تصریح پر جو قطبین میں روزہ اور نماز کے متعلق تھی۔ یہ اعتراض فرمایا ہے کہ اگر مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں دن رات چھ چھ ماہ کے ہونگے۔ تو پھر اب مسیح موعود کیسے آسکتا ہے۔ کیونکہ دن رات تو اب بھی وہی ۲۴ گھنٹے کے موجود ہیں اور چھ چھ ماہ کے نہیں ہوتے اگر معترض صاحب مذکورہ مجلس علم وعرفان کا غور سے مطالعہ کرتے۔ تو ان کو اسی میں کافی وشافی جواب مل سکتا تھا۔ مگر ایسے لوگوں کے مدنظر تحقیق حق تو ہوتی نہیں محض اعتراض کے لئے بے سوچے سمجھے اعتراض جڑتے چلے جاتے ہیں۔ اور جواب خواہ کتنی حکمت و دانائی پر مبنی ہو اس کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ آج یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ اس زمین پر قطبین کے نزدیک ایسے علاقے موجود ہیں جہاں چھ چھ ماہ کے دن رات ہوتے ہیں۔ سوال پوچھا گیا تھا کہ ایسے علاقوں میں نماز روزہ کے اوقات کی کیا صورت ہونی چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک حدیث سے جس میں دجال کے زمانہ کا ذکر تھا (جو زمانہ مسیح موعود کا زمانہ بھی ہے۔ کیونکہ مسیح موعود ہی قاتل دجال بھی ہے) استدلال فرمایا تھا۔ کہ ایسے علاقوں کے لئے اسلام کے پاس تو جواب موجود ہے۔ مگر دیگر مذاہب کے پاس کوئی جواب نہیں۔ اور اس سے اسلامی اصولوں کی فوقیت ثابت ہوتی ہے چنانچہ حضور نے فرمایا۔

"اسلامی تعلیمات کا یہ مسئلہ بہت بڑی حکمت اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایک طرف تو اس میں پیشگوئی ہے کہ ایسے ایسے علاقوں کا پتہ لگے گا۔ جہاں معمول سے زیادہ لمبے دن ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ علاقے ابھی دریافت نہیں ہوئے تھے۔ اس لئے براہ راست ان کا ذکر نہ کیا گیا۔ ورنہ ان کی دریافت تک صدہا سال لوگ اسی ذکر کی وجہ سے اسلام پر حملے کرتے رہتے۔ مگر دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فاقدروا لہ سے پیش آنے والی ضرورت کا جواب بھی دیا گیا"

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۴۶ء)

معترض صاحب تھوڑا سا سوچتے تو نہ صرف یہ کہ ان کو اس اعتراض کی ضرورت نہ پڑتی۔ بلکہ ممکن ہے کہ حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کے دعوئے "مسیح موعود" کی صداقت ان پر کھل جاتی۔ حدیث میں جو یہ آیا ہے کہ دجال کے زمانہ میں دن رات طویل ہو جائیں گے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ساری دنیا کے دن رات کی مدت لمبی ہو جائے گی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی قطبین زمین پر موجود تھے ان علاقوں کا اہل عرب کو کوئی علم نہ تھا۔ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کو جغرافیہ عالم کی تعلیم دینے کے لئے تشریف نہیں لائے تھے۔ اور نہ اللہ تعالےٰ نے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کام کے لئے مامور کیا تھا۔ اس لئے اگر اس طرح کہا جاتا کہ مسیح موعود کے زمانہ میں بعض ایسے آباد خطے بھی روشنی میں آئینگے۔ جہاں دن رات بہت طویل ہونگے۔ تو جس کام کے لئے آنحضور کی بعثت ہوئی تھی۔ یعنی دنیا کی روحانی راہ نمائی وہ کام ان جزئی باتوں میں الجھ کر رہ جاتا۔ اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بعثت کے فرائض نہ انجام دے سکتے۔ اس لئے اس وقت ان تفاصیل میں الجھنے کی ضرورت نہ تھی۔ جن کا علم صرف اجمالی طور پر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کی طرف سے دیا گیا تھا۔ اور جو آئندہ اپنے وقت پر ظاہر ہونے والی تھیں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کے زمانہ کی نشاندہی کرنی تھی۔ اور اس زمانے کے دوسرے نشانوں کے ساتھ ایک یہ نشان بھی بتایا کہ اس زمانے میں ایسے خطے بھی روشنی میں آئینگے۔ جہاں دن رات بہت لمبے ہونگے۔ اور ساتھ ہی ان خطوں میں فرائض اسلام کی ادائیگی کا طریق بھی بتا دیا۔ یعنی اقدروا لہ۔ چنانچہ آج فن لینڈ کے مسلمانوں نے یہ سوال اٹھایا ہے۔ تو اس سے صاف ثابت ہو گیا۔ کہ دجال کا زمانہ جو مسیح موعود کا زمانہ بھی ہے یہی ہے۔ اسی زمانے میں اس مسئلہ کے حل کرنے کی ضرورت پیش آنی تھی۔ سو ویسا ہی ہوا۔ اور جو حل حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سو سال پہلے ہی بتایا تھا۔ وہی حل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بتایا یہ بھی خدائی تصرف ہے کہ سب سے پہلے حدیث سے مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ حق نے ہی استدلال کر کے اس مسئلہ کو حل کیا۔ ورنہ وہ لوگ جو بزعم خود اپنے آپ کو اہلحدیث سمجھتے ہیں۔ ان کی نظر اس حدیث پر پہلے نہ پڑی۔ یا وقت پر نہ سوجھی۔ کیا اس سے حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کے مسیح موعود ہونے کا ایک نیا نشان حدیث سے ثابت نہیں ہوا۔ اگر حضرت اقدس اپنے مسیح موعود ہونے کے دعوے میں نعوذ باللہ سچے نہیں تھے۔ تو پھر حقیقی مسیح موعود کہاں ہے جو اس مسئلہ کو حل کرے۔ قطبین کے لوگ بے نماز رہیں یا کیا کریں۔ اگر ساری دنیا کے لئے نہیں۔ تو ان لوگوں کے لئے تو ضرور مسیح موعود آجانا چاہیئے تھا۔ بلکہ اسکو تو ان لوگوں میں اس وقت آجانا چاہیئے تھا۔ جب ان علاقوں میں

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان میں فسادات ——— اور ——— جماعت احمدیہ

اس وقت ہندوستان کی سرزمین میں شدید اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہایت خطرناک خانہ جنگی کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ ملک کے قریباً ہر علاقے اور ہر گوشے میں فرقہ وارانہ فسادات کے شعلے نمودار ہو رہے ہیں۔ جن میں ہزاروں بے گناہ عورتوں، بچوں اور مردوں کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے۔ اور وسیع پیمانے پر لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے۔ اور ابھی تو یہ ابتدا ہے۔ اگر ملک کے ذمہ وار سیاسی راہنماؤں نے اپنا رویہ نہ بدلا۔ اور عقل و خرد اور دور اندیشی سے کام نہ لیا۔ تو بہت زیادہ نازک صورت حالات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

یہ حالات قدرتی طور پر جماعت احمدیہ پر بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ گو ہر سچا احمدی اس یقین پر قائم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت چونکہ ہماری جماعت کو بڑھانا اور ہم سے دنیا کی راہنمائی کا کام لینا چاہتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق ضرور ہماری حفاظت اور نصرت فرمائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ لیکن محض اس یقین کی بنا پر ہمیں آنے والے خطرات سے آنکھیں بند نہیں کر لینی چاہئیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید کے یقینی وعدے موجود تھے۔ لیکن پھر بھی وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرتے تھے۔ اور ہر لحظہ ہوشیار اور چوکس رہتے تھے۔ پس ہمارے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے باوجود ہر لحظہ ہوشیار اور چوکس رہیں۔ اور وہ تمام حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔ جو ہمارے اختیار میں ہیں۔ اور جن کی قانوناً ہمیں اجازت ہے۔

اسلام صلح و آشتی اور امن کا علمبردار ہے۔ اسلام کے لغوی معنے ہی۔ صلح۔ سلامتی۔ فرمانبرداری اور امن کے ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ ہمیں یہی تلقین کرتا ہے کہ ان تبروا وتتقوا وتصلحوا بین الناس۔ (البقرہ) کہ تم بنی نوع انسان کے ساتھ ہمیشہ بھلائی اور نیکی کا سلوک کرو۔ اور اصلاح کرنے کی کوشش کرو۔ لیکن قیام امن کی پوری پوری کوشش کرنے کے باوجود اگر کوئی گروہ لڑائی اور فتنہ فساد پر آمادہ ہو۔ اور لڑائی کرنے میں پہل کرے۔ تو پھر اسلام کا یہی حکم ہے۔ اور دنیا کا ہر انصاف پسند شخص اس حکم کو جائز اور مناسب تسلیم کرے گا۔ کہ "خذوا حذرکم" یعنی اپنی جان و مال کی حفاظت کا پورا انتظام کرو۔ تاکہ بے خبری کے عالم میں تمہیں نقصان نہ پہنچ جائے۔ احمدی احباب کو اسلام کی تعلیم کے ان دونوں پہلوؤں کو خوب اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔ انہیں ایک طرف تو اپنی بساط کے مطابق ہر جگہ امن اور صلح کی فضا قائم کرنے اور افواہوں کی روک تھام کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور دوسری طرف اپنی جان و مال کی حفاظت کے سلسلے میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں بھی غفلت نہ کرنی چاہیئے۔ جماعتی طور پر ہمارے لئے اپنے مقدس مذہبی مرکز کی حفاظت کا سوال بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ ہمارے مرکز کا ذرہ ذرہ ہمارے لئے شعائر اللہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں پر امن قائم رکھنا اور ہر قسم کے خطرات سے اسے محفوظ رکھنا موجودہ حالات میں ہمارے اہم ترین فرائض میں سے ہے۔

اس فرض کی ادائیگی کی دو صورتیں ہیں۔

اول یہ کہ ہر احمدی مرکز سلسلہ کی حفاظت کے لئے درد دل کے ساتھ التزاماً اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرے کہ اے حافظ حقیقی! ہم تو ہر لحاظ سے بیکس اور بے سامان ہیں۔ تو ہی اپنے وعدوں اور بشارات کے مطابق اس مقدس مقام کی حفاظت کر۔ جو آج اسلام کی شوکت اور تیرے نام کی بلندی کی تمام امیدوں کا مرجع ہے۔

دوسرا طریق مرکز کی حفاظت کا یہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت حفاظت مرکز کے لئے نظارت بیت المال نے چندہ کی جو خاص تحریک کی ہوئی ہے۔ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے۔ اور جلد سے جلد مطلوبہ رقم کو پورا کر دیا جائے۔

"چندہ حفاظت مرکز کی تحریک وقت کی اہم ترین تحریک ہے۔ اس تحریک میں حصہ لینے میں کوتاہی اور غفلت ایسے ہولناک نتائج کا موجب ہو سکتی ہے۔ جن کے تصور سے ہی دل کانپ جاتا ہے۔ احباب کو اس امر کو نظر انداز کر دینا چاہیئے۔ کہ کوئی کارکن اس چندہ میں حصہ لینے کی تحریک کرنے کیلئے آپکے پاس آتا ہے یا نہیں۔ یا مرکز سے کوئی یاددہانی کرائی جاتی ہے یا نہیں کیونکہ حالات جس سرعت سے بدل رہے ہیں۔ ان کی بنا پر یہ کسی لمبی چوڑی تحریک کرنے کا وقت نہیں ہے۔ احباب کو خود اپنے فرض کو پہچاننا چاہیئے۔ اور بلا تامل اس چندہ میں زیادہ سے زیادہ حصے کر اپنے مرکز کی حفاظت کے فریضہ کو ادا کرنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں حاصل کرنی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں ایسے بینظیر قائد اور امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی رہنمائی حاصل ہے۔ جس کی مومنانہ فراست نے آج سے سولہ برس قبل آنے والے حالات کی نزاکت کو بھانپ لیا تھا۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰ اپریل ۱۹۳۱ء کے خطبہ جمعہ میں آنے والے دور کی نزاکت کا احساس کر کے جماعت کو ہوشیار اور چوکس رہنے کی نصیحت فرمائی تھی۔ حضور کے اس خطبہ جمعہ کا ایک اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اب جبکہ خطرہ سر پر منڈلا رہا ہے۔ احباب کو حضور کے اس ارشاد پر عمل کرنے میں قطعاً تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اول تو مومن کو ہر حالت کے لئے ہی یہ حکم ہے۔ خذوا حذرکم کہ اپنی حفاظت کا سامان اپنے پاس رکھو۔ مگر خصوصاً ان حالات میں جن سے ہمارا ملک اس وقت گزر رہا ہے۔ اور جب ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ جن کے ہوتے ہوئے سخت احتیاط اور بیداری کی ضرورت ہے۔ تو ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ اپنے کان اور آنکھیں کھلی رکھے ..... جو شخص یہ انتظار کرتا ہے۔ کہ ..... وکوئی جب گھر پر حملہ کریگا۔ تو اس کا مقابلہ کروں گا وہ بے وقوف ہے۔ اسلام نے ہر وقت ہوشیار رہنے کا حکم دیا ہے.....

یہ بھی یاد رکھو۔ بلا وجہ دوسری قوموں کی دل شکنی کسی طرح جائز نہیں۔ مسلمان کو ہمیشہ خود حفاظتی کے لئے اٹھنا چاہیئے۔ صلح میں بھی اور جنگ میں بھی۔ ہماری جماعت کو چاہیئے خود بھی خذوا حذرکم کے حکم پر عمل کرے اور دوسرے مسلمانوں کو بھی اس پر کاربند کرنے کی کوشش کرے۔" (الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۳۱ء)

(خورشید احمد)

تجدید

ہر آن زمانہ کی نئی چال نیا ڈھنگ
اپنی وہی دیرینہ روش۔ اپنا وہی رنگ

مدت سے تمنا تھی کوئی مرد مسلماں
ایماں کی تلوار سے بھی دور کرے زنگ

ایماں ہو تو ہر سنگ سے اک لعل بدخشاں
ظلمتکدۂ کفر میں ہے لعل بھی اک سنگ

صدیق کرے پھر مصلح موعود کے ہاتھوں
اسلام کی تصویر کے بھی شوخ ہوئے رنگ

وہ فضل عمر ہو کہ عمر ایک ہیں دونوں
ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم رنگ و ہم آہنگ

اقوام تری راہ پر آئیں گی کبھی دن
اقوام پہ جب زیست کی ہو راہ ہوئی تنگ

ناہید زمانے کی عداوت کا گلہ کیا
وہ رہ رو منزل نہیں جس رہ میں ہو نیرنگ

خطاب بہ نفس

ہوش کر تو ہوش کر اور رک کے چل
کبر میں اپنے نہ جا حد سے نکل

تو بڑا ہے پر ہیں تجھ سے بھی بڑے
صنعتِ خالق کو پاؤں سے نہ مل

کرمکِ ناچیز گو ننھی سے ہے جاں
تیز قدمی میں نہ تو اس کو کچل

اور کیا ہے!

فنا اور کیا ہے بقا اور کیا ہے
تری قدرتوں کے سوا اور کیا ہے

اگر تو نہیں مدعائے دو عالم
دو عالم کا پھر مدعا اور کیا ہے

تجھے ہم نے دیکھا تجھے ہم نے پایا
یہ ہے زیست کا ماجرا اور کیا ہے

تیرا بول بالا ہو آقا جہاں میں
یہی ہے ہماری دعا اور کیا ہے

ہدایت کی دنیا میں اب راہ۔ اختر
بجز دعوتِ میرزا اور کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض علمی حوالجات

از مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب بی اے مبلغ سماٹرا

خاتم النبیین کے متعلق

۱۴۔ علامہ وحید الزمان صاحب اپنی تصنیف ہدیۃ المہدی کی جلد ۱ صفحہ ۸۳ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین بتانے کے بعد اس کا مطلب یوں بیان کرتے ہیں:۔

وھو خاتم النبیین لا یجیئ نبیٌ صاحب شریعۃ جدیدۃ بعدہ فی الدنیا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد دنیا میں کوئی صاحب شریعت جدیدہ نبی نہیں آئے گا۔"

۱۵۔ خاتم النبیین کے متعلق ایک حدیث قابل نوٹ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی الا ان یشاء اللہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ مگر جب اللہ نبی بنانا چاہے تو وہ بنا دیگا۔

(الفواکہ المجموعہ تالیف امام شوکانی باب فضائل النبی صفحہ ۱۵۱) اس حدیث سے واضح ہوتا ہے۔ کہ امت محمدیہ میں نبی تو آئینگے مگر کم۔

یاد رہے کہ اس حدیث کے متعلق لکھا ہے۔ رواہ الجوزقانی مرفوعاً یعنے حافظ جوزقانی نے مرفوعاً روایت کی ہے۔ گو امام شوکانی نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ مگر اس کے موضوع ہونے کی کوئی یقینی دلیل پیش نہیں کی۔

اجماع کے متعلق

۱۶۔ الاجماع ھو اتفاق مجتہدی امۃ محمد بعد وفاتہ فی عصر من الاعصار علی امر من الامور ان خالفھم واحد منھم و لو کان مجتہدا غیر کافر لم یکن اجماعا (ہدیۃ المہدی جلد ۲ صفحہ ۴) یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی امت کے مجتہدین کا کسی زمانہ میں کسی امر کے متعلق متفق ہونے کا نام اجماع ہے۔ پس اگر کوئی ایک مجتہد بھی کسی امر میں دوسرے مجتہدین کی مخالفت کرے۔ تو خواہ وہ مجتہد بدعتی ہو۔ ان مجتہدین کا اتفاق اجماع نہیں ہوگا۔

کئی علماء حتیٰ کہ امام مالکؒ وفات مسیح ناصری علیہ السلام کے قائل تھے۔ پس حیات مسیح کے متعلق اجماع کا دعوے کرنے والے مذکورہ بالا حوالہ کو غور سے پڑھیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی

بعض ناواقف لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تو وحی کا دروازہ ہی بند ہو گیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں لا وحی بعدی کہ میرے بعد کوئی وحی نازل نہ ہوگی۔ جب وحی باقی نہ رہی تو نبوت اور رسالت کیسے باقی رہ سکتی ہے اس کے لئے ذیل کے حوالجات یاد رکھنے چاہئیں۔

۱۷۔ اس حدیث کے متعلق السید محمد بن رسول الحسینی البرزنجی لکھتے ہیں

واما حدیث لا وحی بعدی باطل لا اصل لہ (الاشاعۃ فی اشراط الساعۃ صفحہ ۲۲۳) کہ حدیث لا وحی بعدی باطل اور بے حقیقت ہے۔

۱۸۔ علامہ ابن حجر الہیثمی اپنی کتاب الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۱۲۹ پر فرماتے ہیں۔ وخبر لا وحی بعدی باطل کہ روایت لا وحی بعدی جھوٹی ہے۔

یہی بات مجمع الکرامہ صفحہ ۴۳ پر بھی درج ہے

۱۹۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی وحی کی تمام اقسام بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں

وھذا کلہ موجود فی رجال اللہ من الاولیاء (الفتوحات المکیۃ جلد ۲ صفحہ ۳) کہ یہ تمام قسم کی وحی خدا کے اولیاء میں موجود ہے۔

۲۰۔ البتہ ایسی وحی جو شریعت پر مشتمل ہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بند ہے۔ کیونکہ اسلامی شریعت کے بعد کسی دوسری شریعت کا نزول جائز نہیں لکھا ہے

فان الوحی المتضمن للتشریع قد اغلق بعد محمد صلے اللہ علیہ وسلم (الکبریت الاحمر بحاشیہ الیواقیت الجواہر جلد ۲ صفحہ ۳) کہ وہ وحی جو کسی نئی شریعت پر مشتمل ہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بند کر دی گئی ہے۔

۲۱۔ ازہر یونیورسٹی کے مدرس علی محفوظ آفندی نے چند سال ہوئے ایک مفید کتاب کتاب الابداع فی مضار الابتداع لکھی ہے۔ اور وہ اس میں لکھتا ہے۔

واما اعتقاد ان وحی التشریع وانزال الاحکام الشرعیۃ انقطع بموتہ صلی اللہ علیہ وسلم فصحیح یعنے یہ اعتقاد رکھنا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وہ وحی جو شریعت اور نئے احکام شریعہ پر حاوی ہو بند ہو چکی ہے صحیح ہے۔

۲۲۔ وحی تشریعی کے مقابل غیر تشریعی وحی کا نام رویا امت نے وحی الہام رکھا ہے۔ اور مصر احت لکھا ہے۔ کہ وحی الہام ہم میں موجود ہے۔ امام عبدالوہاب شعرانی اپنی تالیف الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۳۵ پر فرماتے ہیں:۔

" انہ لم یبق لنا خبرٌ الٰہی ان بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وحی تشریع ابدا انما لنا وحی الالہام " یعنے ہمیں کوئی ایسا فرمان الٰہی معلوم نہیں جو یہ کہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کبھی ہمیں وحی تشریعی بھی مل سکتی ہے۔ البتہ ہمارے لئے وحی الہام باقی ہے۔

۲۳۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اپنی تالیف الفتح الغیب میں فرماتے ہیں:۔

" فیخبرنکم تکونون وارث کل رسول ونبی وصدیق فتصطفی کل ما اعطوا من الاستعداد لبجایات الوحی والمکالمات وغیرھا من آیات ربک العالمین وبذلک تختم الولایۃ "

(بقیہ صفحہ ۴ صفحہ ۳ کالم ۲) کہ جب تو اپنے نفس کو چھوڑ کر خدا میں فنا ہو جائیگا۔ تو اس وقت تو ہر ایک رسول، نبی اور صدیق کا وارث ٹھہرے گا۔ اور جو کچھ انہیں دیا گیا وہ تمہیں بھی دیا جائے گا۔ یعنی اسرار الٰہیہ وحی، مکالمہ و مخاطبہ اور دیگر جملہ انعامات کے نشانات حتیٰ کہ تجھے خاتم الولایۃ بنا دیا جائیگا ثابت ہوا کہ ہر ایک مومن بشرطیکہ وہ خدا تعالیٰ میں فنا ہو جائے۔ وحی الٰہی اور مکالمہ و مخاطبہ خداوندی سے مشرف ہو سکتا ہے۔

خاتم کے متعلق کچھ اور

یہاں خاتم الولایہ کا مطلب بیان کر دینا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا شیخ عبدالحق صاحب نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے۔ " در زمان او مرتبۂ ولایت و کمال تو فوق کمالات ہمہ باشد و قدم او بر گردن ہمہ اقدام " (فتوح الغیب صفحہ ۳ فارسی) یعنے تیرے زمانہ میں ولایت و کمال میں تیرا درجہ سب سے بلند ہوگا۔ اور تیرا پاؤں سب اولیاء کی گردن پر ہوگا۔"

۲۴۔ شیخ محی الدین ابن عربی نے بھی خاتم الولایۃ کے معنے تحریر فرماتے ہیں۔ " تکلا دحی بعدہ الا وھو راجع الیہ لما انہ لا نبی بعد محمد صلے اللہ علیہ وسلم الا وھو راجع الیہ یعنی اذا نزل فینبئہ کل ولی یکون بعد ھذا الخاتم الی یوم القیمۃ ینبئہ کل نبی یکون بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم فی النبوۃ "

(الفتوحات المکیۃ جلد ۱ صفحہ ۱۲۵)

ترجمہ:۔ " خاتم ولایت کے بعد کوئی ولی نہیں ہوگا۔ مگر وہ ضرور اس کی طرف لوٹے گا جس طرح کہ آنحضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ مگر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹے گا۔ مثلاً عیسیٰ اپنے نزول کے وقت۔ پس ختم ولایت سے ہر ایک ولی کا جو قیامت تک ہوگا وہی تعلق ہے۔ جو ہر ایک آنے والے نبی کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔ مطلب صاف ظاہر ہے کہ خاتم ولایت کے بعد آنیوالے اولیاء اس کی غلامی کا دم بھرنے اور خاتم نبوت کے بعد آنیوالے تمام انبیاء اپنے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طفیلی یقین کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ٹبوراکی طرف سے مجاہدین مشرقی افریقہ کو خوش آمدید

مورخہ ۱۲ مارچ جماعت احمدیہ ٹبوراکی طرف سے نو وارد مبلغین کے اعزاز میں ایک شاندار ٹی پارٹی مسجد الفضل ٹبوراکے صحن میں دی گئی۔ جس میں قریباً ۱۵۰ اشخاص نے حصہ لیا۔ ہر مذہب وملت کے آدمی اور سرکاری عہدیدار مختلف صیغہ جات کے موجود تھے۔ ہندوستانیوں کے علاوہ کافی تعداد میں افریقن شرفاء بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان کے علاوہ بعض عرب بھی پارٹی میں شامل تھے۔

ایڈریسز تین زبانوں میں پڑھے گئے۔ اول سواحیلی۔ دوم عربی۔ سوم اردو۔

پہلا ایڈریس معلم عبیدی صاحب جو کہ افریقین مبلغ ہیں نے پڑھا۔ جس میں انہوں نے آنیوالے مبلغین کو خوش آمدید کہا اور فرمایا۔ کہ ہم آپ کے بھائی اور آپ ہمارے بھائی ہیں۔ ہمارا غم اور ہماری خوشی ایک ہے اور آپ ہم کو اپنا سچا خادم پائیں گے۔

دوسرا ایڈریس عربی میں معلم عبداللہ صاحب جو کہ عرب احمدی ہیں نے پڑھا۔ کہ آپ مجاہد ہیں اور مجاہدین کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور ہم آپ کو اسی زمرہ میں داخل ہونے کی مبارکباد دیتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے احمدی ہونے کا سبب بتایا۔ اور ہمارے لئے دعا کی۔ کہ خدا تعالیٰ ہم کو کامیابی عطا فرمائے

تیسرا ایڈریس مکرم محمد لیسن صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ نے پڑھا۔

ان کے جواب میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ اسلام دنیا میں امن کا پیغام لے کر آیا ہے۔ اور مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ اس جگہ مختلف مذاہب کے لوگ جمع ہیں۔ اور یہ خیال جو کہ لوگوں کے دلوں میں بیٹھا ہوا ہے۔ کہ مذہب آپس میں جھگڑوں کا موجب ہے۔ بالکل غلط ہے۔ "مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا" ہم آپ کے لئے امن کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ اور یہ پیغام ہندوستان کی طرف سے تمام دنیا کو ہے۔ اور آپ بھی ہندوستانی ہیں۔ لہٰذا آپ کا فرض ہے۔ کہ آپ ہماری اس غلط میں مدد فرمائیں۔

اس کے بعد مکرم موصوف نے جماعت ٹبورا کا بالعموم اور برادرم مکرم محمد (صغیر صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کا بالخصوص شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد مکرم جناب مولوی مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ وامیر جماعتہا ئے مشرقی افریقہ نے مختصر سی تقریر کی آپ نے فرمایا کہ ہم دنیا میں آزادی آزادی کا شور سنتے ہیں۔ مگر حقیقی آزادی تو یہ ہے۔ کہ ہماری روح اخلاق شنیعہ سے آزاد ہو۔ جسم کی آزادی بغیر روح کی آزادی کے بے معنی ہے۔ اور یہی آزادی فی الحقیقت آزادی کہلانے کی حقدار ہے۔ اور یہی آزادی ہم کو اسلام سکھاتا ہے۔ روح کو ہر ایک عادت رذیلہ اور اخلاق قبیحہ سے آزاد کرنے کا پیغام جماعت احمدیہ کے مبلغین دنیا کے مختلف کونوں میں پہنچا رہے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا یہ چھ مبلغ قادیان سے اس تہذیب وتمدن کو پھیلانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ جس میں کسی رنگ ونسل کا امتیاز نہیں۔ اور جو آج سے چودہ سو برس قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ پیش کی۔ اور جماعت احمدیہ کے مبلغین اس تہذیب کے علمبردار ہیں۔ اور حق بھی یہی ہے۔ کہ یہی وہ تہذیب ہے۔ جو دنیا کے لئے حقیقی راحت کا موجب ہو سکتی ہے۔ آخر میں فرمایا۔ آپ لوگ ان کو مجھ سے بڑھ کر اپنا اور بنی نوع انسان کا ہمدرد اور خیر خواہ پائیں گے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ آپ ان سے مجھ سے بڑھ کر تعاون فرمائیں گے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ آپ نے اس جگہ پر تشریف لاکر ہمیں ممنون ہونے کا موقع دیا۔

تمام مجمع نے یہ تقاریر بہت توجہ سے سنیں اور اس کے بعد ہم سب کا تعارف مختلف افسروں اور احباب جماعت سے کرایا گیا۔ مصافحہ پر یہ مجلس ختم ہوئی۔

(ولی اللہ مہتمم نشر واشاعت مشرقی افریقہ)

بیعت کے وعدے جلدی بھجوائے جائیں

۲۹ مارچ تک ہندوستان کی ۸ صد جماعتوں میں سے صرف ۸۲ جماعتوں سے بیعت کے وعدے وصول ہوئے ہیں۔ بقیہ جماعتیں توجہ فرمائیں۔ اور فوری طور پر بیعت کے وعدے بھجوادیں

(انچارج دفتر بیعت)

۳۱ مارچ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور فہرست دعا پیش ہوگی

مگر رکے ہوئے منی آرڈروں کے لئے ۱۰ اپریل ہے

بفضلہ خدا ۳۱ مارچ کی فہرست تیار ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں پیش کر دی جائیگی۔ مگر ڈاک کے بند رہنے کے سبب منی آرڈرز اکٹھے ڈاکخانہ قادیان میں پہنچے ہیں۔ ان کی تقسیم یکدم نہیں ہو سکی۔ امید ہے کہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں تقسیم ہو جائیگی اسی طرح بنکوں کے کاروبار نہ کرنے کے سبب چیک اور ڈرافٹ بھی کیش نہیں ہو سکے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو منی آرڈرز۔ بیمہ جات ڈرافٹ۔ چیک اور پوسٹل آرڈر ۱۰ اپریل تک مرکز میں آجائیں گے۔ انہیں ۳۱ مارچ کی آمد میں ہی سمجھا جائیگا۔ کیونکہ رکے ہوئے منی آرڈرز بہرحال مارچ میں ڈاک خانہ میں پہنچ چکے ہیں۔ ڈاک کے انتظام میں گڑبڑ کے سبب مرکز میں نہیں پہنچ سکے۔ پس یکم اپریل سے ۱۰ اپریل تک جو دوست اپنے وعدے سو فی صدی پورا کریں گے۔ ان کے نام بھی باقاعدہ انشاء اللہ تعالیٰ روزانہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جایا کریں گے۔ پس تحریک جدید کے مخلص مجاہد وعدے پورے کرنے میں سرگرمی سے مصروف عمل رہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

محلہ جات قادیان میں قائد صاحبان مرکزیہ انصار اللہ کا دورہ

بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مرکزیہ انصار اللہ۔ تاریخ ۲۱ مارچ کے قائد صاحبان انصار اللہ مرکزیہ کی میٹنگ میں فیصلہ ہوا تھا۔ کہ قائد صاحبان مشترکہ طور پر محلہ جات قادیان کے انصار اللہ کے کاموں کا معائنہ اور جائزہ لیں۔ کہ کام باقاعدگی سے ہو رہا ہے یا نہیں۔ چنانچہ ۲۸ مارچ ۱۹۶۷ء سے قائد صاحبان نے محلہ جات میں مشترکہ طور پر دورہ شروع کر دیا ہوا ہے۔ اور تاریخ ذیل میں محلہ جات ذیل کا معائنہ کیا اور جائزہ لیا گیا۔ ہر ایک شعبہ کے قائد نے اپنے اپنے شعبہ کے متعلق جائزہ لیا۔ اور جو نقائص معلوم ہوئے۔ ان سے آگاہ کر کے آئندہ دورے تک ان کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اور وہ محلہ جات یہ ہیں۔ جن کا جائزہ لیا گیا۔

۲۸ مارچ ۱۹۶۷ء بعد نماز عصر حلقہ مسجد مبارک۔ ۲۸ مارچ ۱۹۶۷ء بعد نماز مغرب حلقہ دارالرحمت

۲۹ مارچ ۱۹۶۷ء۔ بعد نماز مغرب حلقہ دارالعلوم۔ نیز مندرجہ ذیل حلقہ جات کا ان تاریخوں میں معائنہ کیا جائیگا۔ جس کے متعلق فرداً فرداً زعماء کو بھی اطلاع دی جا چکی ہے۔

۳۰ مارچ ۱۹۶۷ء بعد نماز مغرب۔ حلقہ محلہ دارالفضل و دارالسنۃ۔ مقام اجتماع محلہ دارالفضل

۳۱ " " " " " " حلقہ مسجد اقصیٰ و دارالفتوح " " مسجد اقصیٰ

یکم اپریل ۱۹۶۷ء " " " حلقہ دارالبرکات غربی و شرقی " " دارالبرکات غربی

۲ " " " " " حلقہ دارالانوار " " دارالانوار

نوٹ۔ اس کے علاوہ محلہ مسجد فضل۔ ناصر آباد۔ دارالیسر اور دارالشکر کے معائنہ کے لئے بعد میں تاریخیں مقرر کی جائیں گی۔ (ابوالعطاء جالندھری قائم مقام صدر مرکزیہ انصار اللہ قادیان)

ایک ضروری اعلان

حفاظت مرکز کے لئے مالی قربانی کے مطالبہ کے متعلق ضلع سیالکوٹ کے امراء صاحبان اور نمائندگان مجلس مشاورت کی خاص میٹنگ بمقام قادیان مورخہ ۵ اپریل ۱۹۶۷ء بروز منگل بعد نماز فجر مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ سب احباب وہاں تشریف لاویں۔ نہایت ضروری ہے۔

(خاکسار قاسم الدین امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ)

درخواست دعا میرے نسبتی برادر حکیم سید محمد گلزار احمد صاحب سکنہ کوٹ ضلع سیالکوٹ (جو دعا کے لئے) اتنا لہ عرصہ تین ماہ سے لبارضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب سے انکی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض وسماء

انڈونیشیا میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی آواز

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۶ اگست ۱۹۳۶ء کو ڈلہوزی میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور پُر نور نے تمام مسلمانوں سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ انڈونیشیا کی آزادی کے لئے آواز اٹھائیں۔ کیونکہ وہاں کی آبادی کا بہت بڑا حصہ مسلمان ہے۔ اور باقی عیسائی ہیں حضور کی اس آواز کو انڈونیشیا میں بڑے احترام اور قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ حتیٰ کہ انڈونیشین ریڈیو Antara نے اس کا خلاصہ اپنے مختلف سٹیشنوں سے نشر کیا۔ اور پھر کئی اخبارات نے بڑے بڑے عنوانوں سے اسے شائع کیا۔ چنانچہ ان اخبارات میں سے Pa'jat Bintang Indonesia Soeara Oemoem اور Merdeka (چار اخبارات) کے کٹنگ ہمارے ہاں پہنچے ہیں۔

چنانچہ پہلے اخبار نے عنوان دیا۔

"جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ہماری آزادی کے لئے کوشش کر رہی ہے"

دوسرے اخبار نے یہ عنوان دیا۔

"دنیا انڈونیشیا کی اپنی آزادی کے متعلق جدوجہد سے خوب واقف ہو چکی ہے"

"امام جماعت احمدیہ نے اپنے تمام مبلغین جو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اپنی جماعت کو اور تمام مسلمانوں کو خطاب کیا ہے"

تیسرے اخبار نے عنوان دیا:۔

"غیر ممالک ہماری آزادی کی تائید میں"

چوتھے اخبار نے یہ عنوان دیا:۔

ہماری آزادی کی تحریک کی (غیر ممالک میں) جماعت احمدیہ تائید کر رہی ہے"

یہ عنوان دے کر نیچے حضور کے خطبہ کا خلاصہ درج کیا ہے۔

مگبورا کا (سیرالیون) میں تبلیغ

بارہ افراد اسلام میں شامل ہوئے

مکرم مولوی عبدالحق صاحب نسگی "مگبورا کا" سے تحریر فرماتے ہیں:۔

کہ یکم فروری سے ۱۵ فروری ۱۹۳۷ء تک ۳۳ احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ اور بفضلہ تعالیٰ بارہ ۱۲ کس بیت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے یہ لوگ Sinmba (لمبا) قوم کے ہیں۔ لمبا قوم کے افراد کا احمدی ہونا حیرت انگیز ہے۔ جو بھی سنتا ہے خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی کہ لمبا قوم کے افراد احمدی ہو رہے ہیں۔ تو بڑے تعجب کا اظہار کرتا ہے۔ کیونکہ یہ قوم جہالت کا نمونہ ہے اور اخلاقی لحاظ سے اس کی حالت بہت گری ہوئی ہے جس کی وجہ سے بظاہر ان کا ہدایت پانا ناممکن ہے۔ مگر باوجود ایسی حالت کے خدا تعالیٰ انہیں ہدایت دیکر احمدیت میں داخل ہونے کا شرف بخش رہا ہے

گولڈ کوسٹ میں تبلیغ

دو افراد نے بیعت کی

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی مبلغ ممالک شمالی گولڈ کوسٹ ۲۰ فروری کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

دو صاحبان بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ یہاں مخالفت خوب زوروں پر ہے۔ ایک نو مبائع عبداللہ مصطفیٰ صاحب کو خاص طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے یہاں کے چیف نے ان کو عداوت احمدیت کی وجہ سے گھر سے نکال دیا ہے۔ اور ان کے بچے ان سے چھیننے کی کوشش کر رہا ہے۔

جماعت کی تربیت خاص طور پر کر رہا ہوں بچوں کی تربیت و اخلاق نگرانی خاص طور پر کر رہا ہوں۔ احباب چیف کے ظالمانہ سلوک سے امن میں رہنے کی دعا فرماویں

وکیل التبشیر عبدالمغنی

مقامی تبلیغ کی سرگرمیاں

چالیس افراد نے بیعت کی

مکرم انچارج صاحب مقامی تبلیغ رپورٹ ۱۵ فروری میں لکھتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین مقامی تبلیغ نے اپنے اپنے حلقہ جات میں تبلیغی دورے کئے۔ جہاں انفرادی اور اجتماعی طور پر پیاسی روحوں کو حقانیت کا پانی پلایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کا رجحان جماعت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ سمجھ آنے لگی ہے کہ مسلمانوں کی ترقی کا راز امام وقت کی قبولیت اور اطاعت میں ہی مضمر ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین نے اپنے حلقہ کے کم و بیش ڈیڑھ سو ۱۵۰ دیہات کا پیدل اور سائیکلوں پر دورہ کیا۔ اور ہزارہا افراد تک پیغام حق پہنچایا۔

نئی جماعتوں کا قیام۔ دو جگہ جہاں پہلے ایک ایک آدمی تھا اب جماعتوں کا قیام ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ چالیس افراد نے بیعت کی اور جماعت میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔

تحریک جدید کی ڈیان مال کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ احباب جماعت سے چندہ وصول کرنے وقت کچھ کچھ مقامی تبلیغ کیلئے بھی وصول فرمایا کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عنایت فرمائے

دنیا کو موجودہ زمانہ میں ایسے راہنماؤں کی ضرورت

مبلغین سلسلہ مولوی ابراہیم صاحب خلیل اور مولوی محمد عثمان صاحب اہلکیان سلسلہ کو پیغام حق پہنچانے میں شب و روز مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے ملک محمد شریف صاحب انچارج اٹلی مشن معززین اٹلی کو حتی الوسع پیغام احمدیت پہنچا رہے ہیں۔ آپ ایک اٹالین لفٹنٹ کرنل بیگی کے خاندان کو متواتر کئی ہفتوں سے تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور دن بدن ان کی سلسلہ سے محبت بڑھتی جاتی ہے۔ کرنل صاحب دو دفعہ ملک صاحب کو اپنے گھر پر دعوت دے کر اپنے خاندان کو احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کر چکے ہیں۔ خود کمال محبت اور اخلاص کا اظہار کرتے ہیں۔ اور ہر امر میں امداد کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی وہ پاک نصائح جو حضور نے برادرم محمد عمر صاحب فاروق کو انہیں اپنے وطن (اٹلی) واپس جانے کے موقعہ پر لکھ کر دی تھیں۔ جب ان کا ترجمہ کرنل صاحب کو سنایا گیا۔ تو وہ آبدیدہ ہو گئے۔ اور کہنے لگے۔ دنیا کو موجودہ زمانہ میں ایسے راہنماؤں کی ضرورت ہے۔

اسی طرح لفٹنٹ ریجینیلا ویٹو بنو جو ہندوستان میں کئی سال قیدی رہنے کے بعد واپس اٹلی پہنچے ہیں۔ اور ان کے والد صاحب کرنل لیون ریجینیلا اور اسی طرح کئی اور معززین روم کو آپ نے احمدیت کا پیغام پہنچایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کے لئے آسمان سے انتاکرے۔ آمین خاکسار جلال الدین شمس

خطبہ نمبر کے خریداروں کیلئے بہت ضروری اطلاع

خطبہ نمبر کے ان خریداروں کی خدمت میں جن کے ذمہ بقایا چندہ آ رہا ہے۔ اور جن میں سے کئی ایک سال سے پرچہ منگا رہے ہیں۔ مگر انہوں نے قیمت ادا نہیں کی۔ وی پی کئے جا رہے ہیں۔ ازراہ مہربانی سفر وصول فرمائیں۔ انکار کی صورت میں پرچہ بند کر دیا جائیگا۔ اور اخبار میں ان کے نام جو قدر بقایا ہے۔ شائع کر دیا جائے گا۔ بشکریہ

ضرورت ہے:۔ نظامت ہذا کو ایک اچھے ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ شوادر مع جملہ الاؤنس دیا جائیگا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے زمینوں اور دکانوں کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو۔ یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم اُن کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں نادانستہ طور پر بڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں۔ کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اُسے یا اُس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقع ہوگی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا ہو۔ امور عامہ میں باقاعدہ درج کرا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

اکسیر ثنا

یہ دوا نہایت مفید اجزا سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اسکی تعریف کرنا لاحاصل ہے۔ اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جاسکتی ہیں۔ نہایت مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے قیمت فی شیشی سات روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اوسام صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے **سام**

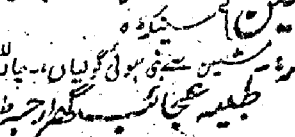

ٹائر کو

روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

طاقت لوٹانی کو بے اثر قرار دینے والوں کیلئے چیلنج!

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطۂ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاجواب منجن یہ منجن واقعہ میں لاجواب ہے۔ اور اپنی مثال آپ ہے۔ دانتوں کے جملہ امراض

سونے کی گولیاں زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے۔ ایک ماہ چودہ روپے

زوجام عشق کلاں بے حد مقوی۔ بچوں کو طاقت دینے میں بے نظیر۔ ایک ماہ کا کورس بارہ روپے دو ہفتہ چھ روپے

حب جواہر مہری عنبری مقوی دل و دماغ روح و باصرہ خفقان و دوران معین حمل اور حافظہ شباب ہیں۔ ایک روپے کی چار گولیاں

سرمہ جواہر والا :- مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فیشی

ٹھنڈا سرمہ :- آنکھوں کیلئے اکسیر ہے۔ دو روپے شیشی

بواسیری :- بواسیر کا حکمی علاج ہے۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے

اکسیر ذیابیطس :- تجربہ شدہ زود اثر بیحد مفید مرکب ہے۔ ایکماہ کا کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ :- دمہ کا مجرب علاج ہے۔ پانچ روپے تولہ۔ خوراک ایک رتی

اکسیر امراض گوش کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی

اکسیر اٹھرا اعلیٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے

اکسیر زینہ اولاد حضرت خلیفۃ اول کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ مکمل کورس قیمت بیس روپے۔

پیاری پاک کثرت طمث (زیادتی حیض) سیلان الرحم (سفید رطوبت کا آنا) اور ان کے خطرناک نتائج کے ذہنیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل اغذا اور دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے

دوائی عسرت طمث کمی اور تنگی اور بند ش حیض کا مجرب اور زود اثر علاج ہے۔ قیمت چھ روپے

حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ ہے۔ امراض زچگی سے محفوظ رکھنے والی اور ولادت کی گھڑیاں آسان کر دینے والی مجرب دوا۔ قیمت چھ روپے پاؤ۔

صندل پوڈر مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ عورتوں کے ایام ماہواری کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ خون صاف کرتے اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں بے حد مفید ہے۔ عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ عار سینکڑہ

مرکب فسنتین معدہ۔ دل و دماغ اور جگر مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے سینکڑہ

اکسیر جگر مشین سے بنی ہوئی گولیاں۔ چار روپے سینکڑہ

طبیہ عجائب گھر جبڑ، قادیان

متقامی ایجنسی :- جنرل سٹیلائی اسٹور قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نورالدین رض کے مجربات

سرمہ مبارک

جملہ امراض چشم امراض کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے ۸ آنے

قرص خاص

خاص مردانہ امراض کے لئے۔ قیمت یکصد قرص پھ روپے

تریاق اٹھرا

فی تولہ دو روپے ۸ آنے

مکمل کورس ۲۵ روپے

نور منجن

خیشی ۱۲ اونس ۲ روپے ۱۲ اونس ایکو روپیہ

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی۔ کسی نہ کسی سبب خود تبلیغ نہیں کرتے۔ اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں۔ بلکہ وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ اور پتہ کے ساتھ چار آنے کے ٹکٹ روانہ کریں۔ ہم ان کو براہ راست اردو انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے اگر وہ پتہ روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جس قدر رقم تبلیغ کے لئے خرچ کرنا چاہتے ہوں۔ خواہ ایک ہی روپیہ ہو۔ ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اس کے عوض اپنے بیرونی مشنوں کو رجسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جس کی وہاں اشد ضرورت ہے اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لینگے ان کے نام اور ان کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کیجائیگی انشاء اللہ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے سوانح حیات!

مصنفہ:- آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کا دوسرا بالتصویر ایڈیشن انگریزی اور اردو نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ احمدی احباب کے لئے بے نظیر کتاب ہے خود پڑھیں اور دوسروں کو لطور تحفہ دیں۔ سفید اعلیٰ کاغذ آرٹ پیپر پر چار رنگہ و قسم تصاویر۔ قیمت فی نسخہ ایک روپیہ صرف محصول ڈاک ۴ر دو کتابیں اکٹھی منگوانے پر محصول ڈاک معاف۔ اپنا پتہ صاف صاف تحریر فرمائیں:۔

نیو بک سوسائٹی پوسٹ بکس نمبر ۴۷ - لاہور

اعلان

ہم نہایت مسرت سے اعلان کرتے ہیں۔ کہ پنجاب کے دارالحکومت سے ہم نے مندرجہ ذیل اشیاء کی ساخت و سپلائی کا انتظام کیا ہے۔ دام واجبی لیکن ٹرخیا مال بننے کی ہر طرح سے تسلی کرتے ہیں۔ (۱) ہر قسم کے زراعتی آلات ربط بیلہ جات۔ جاف کروز۔ خراس وغیرہ (۲) سائیکل کے پرزے۔ چیٹا۔ فری ویل وغیرہ (۳) بجلی کے آلات:۔ چولہا۔ ہیٹر وغیرہ (۴) چھوٹی مشینیں۔ مشین قیمہ بیویاں پنسل کریم بھلوں سے رس کی مشین وغیرہ (۵) سے متعلق عام کاسٹنگ (ہر قسم) نٹ بولٹ برائے کوٹ و پلون۔ ہم آپ کو بھی ایک بار آزمائش کی دعوت دیتے ہیں۔ بیوپاریوں کو خاص رعایت و محصول کمیشن۔ تفصیل کے لئے بالتصویر فہرست مفت طلب کریں:۔

اے کے انجینئرز (سب آفس بٹالہ) آرک انڈسٹریز راوی روڈ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مندرجہ ذیل ریل گاڑیاں ذیل کی تاریخوں کو دوبارہ چلیں گی۔ یہ اکتوبر ۱۹۴۶ء کے ماہ میں جاری شدہ ٹائم ٹیبل کے اوقات کے مطابق چلیں گی:۔

۱-۱۴۳ آپ دہلی سے کالکا۔ ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء سے چلے گی:۔

۲-۱۴۲ ڈاؤن۔ کالکا سے انبالہ کینٹ:۔

۳-۱۴۳ آپ (چھوٹی لائن) انٹر اور تھرڈ۔ کالکا سے شملہ یکم اپریل ۱۹۴۷ء کو دوبارہ

۴-۱۴۲ ڈاؤن (چھوٹی لائن) انٹر اور تھرڈ۔ شملہ سے کالکا شروع ہو جائے گی

۵-۵ آپ اور ۴ ڈاؤن سواری ریل موٹرز کالکا شملہ سیکشن۔ کافی سواری ہونے کی صورت میں شروع ہو جائے گی۔ ان ریل موٹروں کے چلنے کی اصل تاریخ اسٹنٹ ایڈیٹنگ آفیسر نارتھ ویسٹرن ریلوے شملہ بعد از اں مناسب وقت پر مشتہر کریں گے:۔

۲- یکم اپریل سے مندرجہ ذیل تبدیلیاں واقع ہوں گی:۔

(i) آپ کلکتہ دہلی۔ کالکا میل جو دہلی سے ۲۲ بجکر ۳۰ منٹ پر ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو چلے گی انبالہ کینٹ سے آگے کالکا کو اکتوبر ۱۹۴۶ء میں جاری شدہ اوقات کے مطابق چلے گی۔ یہ گاڑی دھوملکوٹ نہیں ٹھہرے گی

(ii) ۲- ڈاؤن کالکا دہلی کلکتہ میل جو کلکتہ سے ۱۰-۲۳ بجکر ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو روانہ ہوگی دھوملکوٹ سٹیشن پر نہیں ٹھہرے گی۔ کالکا۔ انبالہ سیکشن میں اس کے اوقات یکم اکتوبر ۱۹۴۶ء کو جاری شدہ ریلوے ٹائم ٹیبل کے مطابق ہوں گے۔

(iii) ۱۴۲- ڈاؤن سواری گاڑی میں انٹر اور تھرڈ کلاس سروس کی رہیٹی۔ اور کالکا کے درمیان (کالکا شملہ سیکشن) یکم اپریل ۱۹۴۷ء کو نہیں ہوگی:۔

۳- اوقات میں تبدیلیاں

ریل گاڑی نمبر	سٹیشن روانگی	اوقات روانگی	پہنچنے کا اسٹیشن	پہنچنے کا وقت
۵۸ ڈاؤن	سالکھا	۱۳ — ۱۹	سبزی منڈی	۴۱ — ۲۰
۱۴۷ - آپ	دہلی	۵ — ۱۵	پانی پت	۳۵ — ۱۷
۷۵ - آپ	سہارنپور	۱۶ — ۲۱	لاہور	۲۵ — ۷
۵ -	"	۲۵ — ۵	"	۵۵ — ۱۲
۱۱۹ "	"	۳۵ — ۴	لدھیانہ	۳۹ — ۱۰
۱۳۱ - "	امرت سر	۴۰ — ۴	لاہور	۱۵ — ۶
۳۶۲/۳۶۳ - آپ	کوئٹہ	۳۰ — ۶	زہیدان	۳۱ — ۲۰

منگل کو

۳۶۴ ڈاؤن/۳۶۱ آپ	رصیدان	۸ — ۰	کوئٹہ	۴۰ — ۲۱

جمعہ کو

۷۵- آپ جو ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو ۲۳-۲۳ بجکر راجپورہ پہنچے گی۔ اسی دن وہاں سے ۵۶ — ۲۳ بجکر پر آگے اپنے نئے اوقات کے مطابق چلے گی۔

۴- سروس بند کر دی گئی

۱- آپ دہلی اور انبالہ کینٹ کے درمیان ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء سے بند ہو جائے گی:۔

۵- درمیانی اسٹیشنوں کے اوقات۔ کے لئے متعلقہ اسٹیشن ماسٹروں سے دریافت کریں:۔

نمبر خریداری ضروری لکھیں ورنہ تعمیل ارشاد نہایت مشکل ہے:۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

اہالیان ملتان کو دس لاکھ روپیہ جرمانہ۔ ملتان ۲۹ مارچ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان لوگوں پر جو ملتان کی حدود کے اندر آباد ہیں۔ دس لاکھ روپے تعزیری جرمانہ عائد کیا ہے ہر ایک جائداد کے کرایہ کا اندازہ لگا کر اس کا پچاس فیصدی حصہ جرمانے کی مد میں وصول کر لیا جائیگا۔ جن لوگوں کو فسادمیں کسی قسم کا نقصان پہنچا ہے ان کو اس جرمانے سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا۔

گورنر پنجاب سے راجہ غضنفر علی خاں کا مطالبہ۔ نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ عارضی حکومت کے رکن صحت راجہ غضنفر علی خاں نے ایک بیان میں گورنر پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ یا تو پنجاب میں لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر خان آف محمود ٹ کو وزارت بنانے کی اجازت دیں اور یا پھر موجودہ اسمبلی کو توڑ کر صوبہ میں نئے انتخابات کرانے چاہئیں۔ آپ نے کہا اس سلسلے میں صرفدی کارروائی کو مزید تاخیر میں ڈالنا اور دفعہ ۹۳ نافذ رکھنا نہایت ہی بے فائدہ اور غلط کارروائی ہے۔ خصوصاً ان حالات میں جب کہ برطانوی حکومت آئندہ سال ہندوستان کو خالی کر دینے کا اعلان کر چکی ہے۔ فرقہ وارانہ فسادات عوام کے جائز حقوق کی تکمیل کی راہ میں حائل نہیں ہونے چاہئیں۔

صدر بہار کانگرس کا قتل۔ پٹنہ ۲۹ مارچ۔ پروفیسر عبدالباری صدر بہار کانگرس کسی نے قتل کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں آزاد ہند فوج کے رکن سیجر شاہ نواز نے بتایا کہ آزاد ہند فوج کے سابق ارکان پر شبہ کیا جاتا ہے کہ انہوں نے انہیں گولی سے ہلاک کر دیا ہے۔ آج گاندھی جی ان کی نعش کو دیکھنے اور ان کے لڑکے کے ساتھ تعزیت کرنے کے لئے پیدل ان کے مکان پر گئے۔

بیگم مولانا محمد علی صاحب کا انتقال۔ نئی دہلی ۲۹ مارچ نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع لکھی جاتی ہے کہ مولانا محمد علی صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ آج انتقال فرما گئیں۔ آپ مولانا محمد علی صاحب کے ساتھ مختلف قومی کاموں میں نمایاں حصہ لیتی رہی ہیں۔ ان دنوں آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی ممبر تھیں۔ ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے تمام خاندان سے خصوصاً جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر برادر اکبر مولینا محمد علی صاحب سے گہری ہمدردی ہے۔ مسٹر جناح نے ایک بیان میں کہا۔ مجھے بیگم مولینا محمد علی کی وفات سے سخت صدمہ ہوا۔ وہ مسلم ہندوستان کی قابل ترین مسلم خواتین میں سے تھیں۔

پیر آف مانکی کی گرفتاری۔ پشاور ۲۹ مارچ۔ صوبہ سرحد کے مانتہ پیر اور صوبائی مسلم لیگ کے لیڈر پیر آف مانکی کو آج پشاور میں گرفتار کر لیا گیا۔ ڈاکٹر خانصاحب نے ایک بیان میں بتایا کہ پیر آف مانکی کو مدت سے حکومت کی طرف سے ڈھیل دی گئی تھی لیکن انکی خلاف امن سرگرمیاں بڑھتی جا رہی تھیں اس لئے انہیں گرفتار کیا گیا ہے۔

پیر صاحب نے گرفتاری سے قبل ایک بیان میں کہا کہ میں مسلمانان سرحد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ حکومت کے خلاف پر امن ایجی ٹیشن جاری رکھیں۔ اور اسے فرقہ وارانہ رنگ ہرگز نہ دیں اور پر امن رہیں۔

مندر سے ماتم کا گیت اور حکومت مدراس:۔ مدراس ۲۹ مارچ۔ مدراس اسمبلی میں وزیر تعلیم نے مندر سے ماتم کے گیت کے متعلق مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ میں جانتا ہوں کہ بعض مسلمان اس گیت کو اپنے مذہب اور کلچر کے خلاف سمجھتے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک اس میں کوئی ایسی بات نہیں جو مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی ہو۔ اس کا مفہوم صرف مادر ملک کو سلام کرنا ہے۔ آپ نے کہا گورنمنٹ اس پابندی لگانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ گو وہ جبراً اس گیت کے پڑھنے پر بھی کسی کو مجبور نہ کرے گی۔ آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اس گیت کے متعلق وہ اکثریت کے جذبات کا احترام کریں۔

پٹنہ ۲۹ مارچ۔ پٹنہ میں پولیس کے تمام سپاہی آج صبح اپنے کام پر واپس آ گئے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس نے بتایا کہ اسلحہ خانہ سے فوج ہٹا لی گئی ہے۔ اور اس کی حفاظت کا کام اب پہلے کی طرح پولیس کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

پشاور ۲۹ مارچ صوبہ سرحد میں یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے ایک مسودہ قانون اسمبلی میں پیش ہو چکا ہے۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ اس یونیورسٹی کا نام پشاور یونیورسٹی ہوگا۔ ابتدائی اخراجات تیس لاکھ روپیہ ہوں گے۔ امید ہے کہ پہلے امتحان ۱۹۴۸ء کے موسم بہار میں ہوں گے۔

پشاور ۲۹ مارچ گورنر سرحد نے ہزارہ میں پانچ ہزار قبائلیوں کے غائبانہ سالانہ جرگہ میں تقریر کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ درہ خیبر انہیں کا ہے۔ اور وقت آنے پر ہندوستان کی سرحکومت سے اپنی خواہش کے مطابق معاہدہ کر سکتے ہیں۔ قبائلیوں نے اپنے ایڈریس میں مطالبہ کیا ہے کہ انتقال اقتدار کے وقت درہ خیبر انہیں واپس دے دیا جائے۔ دستور ساز اسمبلی کا مقرر کردہ کمشن اس علاقہ میں آئے۔ اور صوبہ سرحد کا نظم و نسق گورنر کو اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہیئے۔

لائلپور ۲۹ مارچ۔ گندم درجہ ۱/۱۰/۹ گندم فارم ۸/۸/۹۔ گڑ میا ۱/۱۲/۱۷ تا ۱۹/۱۰/۰ شکر نئی ۱/۱۰/۲۰ تا ۲۲/۸/۰۔ گھی دیسی ۱/۱۰/۱۷۰

کلکتہ ۲۹ مارچ۔ آج کلکتہ میں ۱۷ اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ اس سلسلے میں ۵۱ اشخاص گرفتار کئے گئے۔ کرفیو آرڈر کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے۔

لاہور ۲۹ مارچ۔ آج پنجاب مسلم لیگ کے صدر خاں افتخار حسین آف ممدوٹ اور جنرل سیکرٹری میاں ممتاز دولتانہ نے گورنر پنجاب سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملاقات میں صوبہ میں فرقہ وارانہ حالت زیر بحث لائی گئی۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں امن ہے۔ صرف ضلع مرمتسر میں ایک گاؤں میں فساد ہوا تھا۔ لیکن غالباً اس کی نوعیت فرقہ وارانہ نہیں تھی۔ راولپنڈی کے علاقہ میں نیزے تھکوے دو دوسرے متعلقہ برآمد کئے گئے ہیں۔ ضلع راولپنڈی میں گرفتاریاں جاری ہیں۔

لاہور ۲۹ مارچ۔ ملک سر خضر حیات ٹوانہ سابق وزیر اعظم پنجاب لاہور میں تقریباً ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد اپنی اسٹیٹ کالرہ ضلع شاہ پور چلے گئے ہیں۔ توقع ہے کہ آپ اپریل کے دوسرے ہفتے میں پھر لاہور آئیں گے۔

پٹنہ ۲۹ مارچ۔ بہار اسمبلی میں ۱۹۴۷-۴۸ء ۲۸۵۰۲۵ روپے کے مطالبہ زر پر بحث شروع ہوئی۔ مسلم لیگ پارٹی نے اسمبلی کا بائیکاٹ کر رکھا تھا۔ اس لئے وہ اجلاس میں شریک نہ ہوئی۔ لیکن جب وزیر اعظم بہار نے پولیس کی بغاوت کے سلسلہ میں بیان شروع کیا۔ تو مسلم لیگ پارٹی کے ارکان ایوان سے اٹھ کر چلے گئے۔ اور اس کے بعد اجلاس ۸ اپریل پر ملتوی ہو گیا۔

امرتسر ۲۹ مارچ۔ سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ۔ دہلی۔ کلکتہ اور کانپور کا ایک مختصر تبلیغی دورہ کرنے کے بعد آج امرتسر واپس آ گئے۔

چندہ حفاظت مرکز و امداد مظلومین

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ :۔

"مومن کو یاد دلانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دیکھو خدا تعالیٰ یہود کو کہتا ہے۔ یٰبنی اسرائیل اذکروا نعمتی۔ مگر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ سے کہتا ہے۔ فذکر فان الذکریٰ تنفع المومنین کے لئے یہ حکم ہے کہ دوسروں کو یاد دلائیں۔ نہ یہ کہ ان کو کوئی یاد دلائے۔ گویا یہ ضرورت کمزور کے لئے ہوتی ہے کہ اسے کوئی یاد دلائے۔ ..... پس دوستوں کو تو میں یہ کہوں گا کہ وہ اپنے آپ کو اس درجہ پر پہنچائیں کہ وہ کسی کے یاد دلانے کے محتاج نہ رہیں۔ اور کارکنوں کو یہ نصیحت کروں گا کہ وہ اپنے فرض کو پہچانیں"۔

کیا اب بھی ضرورت ہے۔ کہ حفاظت مرکز کے چندہ میں حصہ لینے کے لئے احباب کو بار بار یاد دہانی کرائی جائے۔

ناظر دعوت بیت المال قادیان دارالامان